السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مسلموں کے بچے جنتی ہیں؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلموں کے بچوں کے بارے میں سلف صالحین کے ہاں خاصا اختلاف ہے۔ صحیح قول کے مطابق غیر مسلموں کے بچے جنتی ہیں۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولاً (الإسراء:15)

''اور ہماری سنت نہیں کہ رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب کرنے لگیں۔''

جب اللہ تعالی کسی بالغ شخص کو دعوت پہنچنے سے پہلے عذاب نہیں دیتے تو بچے کو کس طرح عذاب دے سکتے ہیں۔

اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا:

''کل مولود یولد علی الفطرۃ'' (متفق علیہ)

''ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔''

مسند احمد میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''النبی فی الجنۃ والشہید فی الجنۃ والمولود فی الجنۃ'' (مسند احمد:21125)

''نبی، شہید اور مولود جنتی ہیں۔''

لہذا اگر غیر مسلموں کے بچے بلوغت سے پہلے فوت ہوجائیں تو وہ جنتی ہیں۔

وباللہ التوفیق

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02